DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر:	فتویٰ نمبر: ۵۶/۵۶۱۵۴	سائل: محمد حسین	مجیب: فضل حق
مفتی: ابولبابہ شاہ منصور صاحب	مفتی: فعیل احمد صاحب	مفتی:	مفتی:
کتاب: الصلاۃ	باب: حدود سفر کے آغاز بیان		تاریخ: 30-Oct-16

شہر کے حدود

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ:

آج کل مسافر کے لیے شہر کی حدود کا اعتبار کہاں سے کیا جائے گا؟ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ آج کل کے ٹولز پلازہ حدود شہر ہوں گے۔ صحیح جواب مرحمت فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

الجواب باسم ملہم الصواب

شہر کی آبادی جہاں تک ہو، وہاں تک شہر شمار ہوتا ہے۔ ٹول پلازہ کا اعتبار نہیں ہے، لہذا جب تک مسافر شہر کی آبادی سے نہیں نکلے گا، اس وقت تک مسافر نہیں ہوگا۔

قال العلامة الحصكفي رحمه الله: من خرج من عمارة موضع إقامته من جانب خروجه وإن لم يجاوز من الجانب الآخر. وقال العلامة محمد أمين ابن عابدين رحمه الله: قوله: (من جانب خروجه): قال في شرح المنية: فلا يصير مسافرا قبل أن يفارق عمران ما خرج منه من الجانب الذي خرج، حتى لو كان ثمه محلة منفصلة عن المصر، وقد كانت متصلة به لا يصير مسافرا ما لم يجاوزها.
(رد المحتار: 121/2)

وقال العلامة أحمد بن محمد بن إسماعيل الطحطاوي الحنفي رحمه الله: يقصر بخروجه عن عمران المصر ولا يلحق فناء المصر بالمصر في حق السفر ويلحق الفناء بالمصر لصحة صلاة.

(حاشية الطحطاوي، ص: 423)

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم
فضل حق
دارالافتاء، جامعۃ الرشید، کراچی
۲۸ محرم الحرام ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

+9221-1111-683a-4

Scanned by CamScanner